السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص صرف مہاجن سے ادھار لے کر تجارت کرتا ہے، کیا زکوۃ اس پر واجب ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(صورت مرقومہ میں اس کا سرمایہ کچھ نہیں، توزکوۃ بھی فرض نہیں جتنی بچت ہوئی، اتنا خرچ ہوا، اگر اس کا سرمایہ کچھ ہے، اور اس پر سال تمام گذرا ہے توزکوۃ واجب ہوگی۔ (۱۲ شوال ۴۵ ئ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۸۰

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 84

محدث فتویٰ